وفیات

مولانا کفیل احمد علویؒ ناظم شیخ الہند اکیڈمی کا انتقال

حضرت مہتمم صاحب کا اظہار تعزیت

۱۲/مارچ ۲۰۱۷ء کو سہ پہر کے وقت شیخ الہند اکیڈمی دارالعلوم دیوبند کے ناظم مولانا کفیل احمد علوی کا انتقال ہوگیا۔ إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون! مرحوم ۸۵ (پچاسی) سال کے تھے اور گذشتہ چند مہینوں سے صاحبِ فراش ہوگئے تھے۔

مولانا کے انتقال پر حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی مہتمم دارالعلوم نے مرحوم کے اہلِ خانہ سے تعزیت کی اور ان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ علاوہ ازیں نائب مہتمم حضرت مولانا عبدالخالق مدراسی، حضرت مولانا نعمت اللہ اعظمی، حضرت مولانا ریاست علی بجنوری، حضرت مولانا قاری محمد عثمان منصورپوری وغیرہ اساتذہ وکارکنان دارالعلوم نے مرحوم کے اہلِ خانہ کو تعزیت مسنونہ پیش کی۔ دریں اثناء دارالعلوم میں مولانا کے لیے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔

مولانا کفیل احمد علوی، دارالعلوم دیوبند کے سابق محدث واستاذ درجۂ علیا حضرت مولانا جلیل احمد کیرانوی رحمہ اللہ کے صاحب زادے تھے۔ مرحوم ۱۰/جنوری ۱۹۳۲ء کو پیدا ہوئے اور دارالعلوم میں ہی پوری تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۵۵ء میں شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ اور اپنے والد محترم وغیرہ سے پڑھ کر دورۂ حدیث سے فارغ ہوئے۔ حضرت مدنیؒ کے درسِ بخاری کو انھوں نے نوٹ کرکے 'تقریر بخاری' کے نام سے ایک جلد میں شائع بھی کیا۔

فراغت کے بعد ہی ۱۳۷۷ھ/۱۹۵۷ء میں دارالعلوم دیوبند سے وابستہ ہوگئے تھے۔ پورے ساٹھ سال تک دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات میں اہم عہدوں پر فائز رہے۔ ایک زمانہ تک شعبۂ دینیات وفارسی کے مدرس اور ناظم رہے۔ مرحوم ایک باصلاحیت مدرس، قلم کار اور شاعر تھے۔ آپ کا مجموعۂ کلام 'شوقِ منزل' شائع ہوکر عوام وخواص سے دادِ تحسین وصول کرچکا ہے۔

۱۹۸۵ء میں دارالعلوم نے جب پندرہ روزہ اخبار ’آئینۂ دارالعلوم‘ جاری کیا تو اس کی ادارت کی ذمہ داری مولانا مرحوم کو ہی سونپی، جسے مولانا نے بہ حسن وخوبی انجام دیا۔ آپ کے اداریے بہت پرمغز، معلوماتی اور زبان و بیان کی خوبیوں سے مزین ہوتے تھے۔ آئینۂ دارالعلوم کے ہر شمارہ کی پیشانی پر ایک بہت برمحل، چسپاں اور معنی خیز شعر لکھتے تھے جو عموماً انھیں کا کہا ہوتا تھا۔

شیخ الہند اکیڈمی کے قیام کے بعد ۱۹۹۵ء میں جب اربابِ دارالعلوم نے فیصلہ کیا کہ طلبہ کو مضمون نگاری اور انشاء پردازی بھی سِکھائی جائے تو یہ اہم ذمہ داری بھی مولانا مرحوم کو سونپی گئی؛ چناں چہ آپ کی زیرتربیت رہ کر طلبہ کی ایک بڑی تعداد نے استفادہ کیا اور آج وہ صحافت و انشاء پردازی کے میدان میں اہم خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مولانا مرحوم بہت متواضع، کم گو، نرم طبیعت، بااخلاق اور ذی علم شخصیت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات کو بلند فرمائے اور ان کی اہلِ خانہ کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

❁ ❁ ❁